سوال

(585) رکوع و سجود میں تسبیح کا ایک مرتبہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مصنف ابن ابی شیبہ میں حضرت علیؓ کا یہ قول مجھے نہیں ملا کہ رکوع و سجود میں تسبیح ایک مرتبہ بھی کفایت کر جاتی ہے۔ یہ کس کتاب اور کس مقام پر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ ''أثر'' ہمارے شیخ محدث روپڑیؒ کے فتاوی اہلِ حدیث (٢ ١٥٦) میں ہے۔ صحیح مسلم (٦ ٦٢) ابوداؤد (٨٧١، ٨٧٤) ترمذی (٢٦٢) اور نسائی (٢ ١٩٠) میں ان کلمات کا رکوع اور سجدے میں ایک بار ہی پڑھنے کا ذکر ہے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ کا دو مرتبہ ذکر ہوا ہے اور المغنی ابن قدامہ (٢ ١٧٨) میں ہے، کہ تسبیح ایک بھی کافی ہوسکتی ہے کیونکہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میںنبی ﷺ نے بلا ذکرِ عدد تسبیح کا حکم دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا، کہ ایک بھی کافی ہوسکتی ہے اور کم از کم اِکمالی عدد تین ہے کیونکہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث میں نبی ﷺ کا فرمان ہے: 'وَذٰلِکَ اَدنَاہُ'

عام حالات میں اسی پر عمل ہونا چاہیے۔ بوقتِ ضرورت ایک تسبیح بھی کافی ہوسکتی ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ زیادہ سے زیادہ عدد کا کوئی تعین نہیں۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'لَادَلِیلَ عَلَی تَقِییدِ الکَمَالِ بِعَدَدٍ مَعلُومٍ بَل یَنبَغِی الاِستِکثَارُ مِنَ التَّسبِیحِ عَلَی مِقدَارِ تَطوِیلِ الصَّلٰوۃِ مِن تَقیِید بِعَدَدٍ' المرعاۃ: ١ ٦٤١

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 516

محدث فتویٰ